

سوال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان (من كانت له ابنتان فاحسن اليهما كن له سترا من النار)
 (جس کی دو بیٹیاں ہوں اور وہ ان دونوں پر احسان کرے تو وہ اس کے لیے جہنم سے بچاؤ بن جائیں گی) اس حدیث
 میں لڑکیوں کے ساتھ احسان کا معنی کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

لڑکیوں اور ان طرح کی دوسری عوتوں کے ساتھ احسان یہ ہے کہ ان کی اسلامی تعلیم و تربیت کا خیال رکھا جائے اور
 ان کی پرورش حق پر کی جائے اور ان کی عفت و عصمت کی تگ و دو کی جائے اور انہیں ان اشیاء سے دور رکھا جو اللہ
 تعالیٰ نے ان کے لیے حرام قرار دی ہیں مثلاً بے پردگی اور فحاشی وغیرہ ۔

اور اسی طرح بہنوں اور بھائیوں وغیرہ کی تربیت کا بھی خیال رکھا جائے جو کہ احسان میں شامل ہے حتیٰ کہ ان سب
 کی یہ تربیت کی جائے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کریں اور اللہ تعالیٰ کی حرام
 کردہ اشیاء سے دور رہیں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا حق ادا کرتے ہوئے اس کی عبادت کریں، تو اس طرح یہ معلوم ہوا
 کہ صرف کھلانے پلانے اور کپڑے پہنانے سے ہی احسان مقصود نہیں بلکہ اس سے مراد تو وہ اشیاء ہیں جو اس سے
 بھی بڑھ کر ہیں وہ دین و دنیا کے اعمال میں ان کے ساتھ احسان ہے ۔